© rasailojaraid.com

یا دار عبلة بالجواء تکلمی وعمی صباحاً دار عبلة واسلمی

(عنترہ)

اذ نتنا ببینہا اسماء رب ثاوٍ یمل منہ الثواء

(حارث بن حلزہ)

لخولۃ اطلال ببرقۃ ثہمد تلوح کباقی الوشم فی ظاہر الید

وقوفاً بہا صحبی علی مطیہم یقولون لا تہلک اسی وتجلد

(طرفہ)

امن ام اوفی دمنۃ لم تکلم بحومانۃ الدراج فالمتثلم

فلما عرفت الدار قلت لربعہا الا انعم صباحا ایہا الربع واسلم

(زہیر)

اور دیکھیے

سلی البانۃ الغیناء بالاجرع الذی بہ البان ھل حییت اطلال دارک

وھل قمت فی اطلالھن عشیۃ مقام اخی الباساء واخترت ذلک

وھل ھملت عینای فی الدار غدوۃ بدمع کنظم اللولوء المتہالک

اری الناس یرجون الربیع وانما ربیعی الذی ارجو نوال وصالک

اری الناس یخشون السنین وانما سنیتی التی اخشی حروف احتمالک

لئن ساءنی ان نلتنی بمساءۃ لقد سرنی انی خطرت ببالک

لیہنک امساکی بکفی علی الحشا ورفراق عینی دھشۃ من زیالک

جب شاعری شہروں میں پھیلی محبت کا عنصر زیادہ مضبوط ہونے لگا بلکہ نئی نئی ترکیبیں اور لطیف جذبات شامل ہوتی گئیں شعر غنائی کا دور دورہ ہوا شاعری اپنی ذاتی عواطف اور فطری محبت کا مظاہرہ کرتی رہی پھر درباری شعراء کے یہاں بھی شعر غنائی ایک خاص قسم کے رنگ نو لیکن ترنم رقص و سرود اور ادبی لچک قوافی و اوزان کے ساتھ ساتھ اصل عواطف کو جوش میں لانے

© rasailojaraid.com